بارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 16 فروری 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔اوقاف 2۔انسانی حقوق و اقلیتی امور

بروز جمعتہ المبارک 24اکتوبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ضلع بھر میں اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3568:جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے؟

(ب) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج) کتنی اراضی ٹھیکہ یا لیز پر کن کن افراد کو کتنے عرصہ کے لئے اور کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے؟

(د) اوقاف کی کمرشل، رہائشی اور زرعی اراضی کی الاٹمنٹ کی شرائط اور Criteria کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 2جنوری 2014تاریخ ترسیل 28مارچ 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 142کنال 11مرلے اراضی زیر تحویل محکمہ اوقاف ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں وقف اراضی آمدہ انڈیا واقع چک نمبر 21/680 کمالیہ رقبہ تعدادی 59کنال 07مرلے پر مسمی محمد اکبر نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور عدالت میں مقدمہ دائر کر کے حکم امتناعی حاصل کر رکھا ہے۔

(ج)

نمبر شمار	نام وقف اراضی	رقبہ تعدادی مرلے۔کنال	نام پٹہ دار	برائے عرصہ	رقم پٹہ
1	ملحقہ مدرسہ اسلامیہ گوجرہ	71--09	عبدالرشید ولد محمد مختار ساکن چک نمبر 163	ایک سال	1,19,520/-
2	وقف اراضی ملحقہ دربار شریف شاہ گوجرہ	01--19	مشتاق علی ولد محمد شریف ساکن چک نمبر 367 جلیانوالہ گوجرہ ج ب	ایک سال	4700/-
3	وقف اراضی چک نمبر	09--16	فاروق احمد ولد چوہدری غلام	ایک سال	5378/-

	303 کٹھور ملحقہ مسجد تعلیم القرآن گوجرہ		علی ساکن 303 کٹھور گوجرہ		

(د) کمرشل کرایہ داری جائیداد کی شرائط نیلام برنشان الف اور زرعی اراضیات کے نیلام کے شرائط برنشان "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ نیلام میں اوقاف ملازمین یا ان کے رشتہ دار اور نادہندگان شامل نہیں ہو سکتے اس کے علاوہ ہر شخص کارروائی نیلام میں شامل ہو کر بولی دے سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2014)

صوبہ میں خواجہ سراؤں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*773: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں اعداد شمار کے مطابق خواجہ سراؤں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) محکمہ ہیومن رائٹس خواجہ سراؤں کی بہتری کے لئے جو اقدامات اٹھا رہا ہے ان کے متعلق ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) کیا محکمہ ہیومن رائٹس خواجہ سراؤں کو صوبہ پنجاب کے مختلف محکموں میں ملازمت دلانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

(الف) وفاقی حکومت نے 1998 کی مردم شماری محض مرد اور عورت کی بنیاد پر کی اس میں خواجہ سراؤں کا شمار ہی نہ کیا گیا ہے تاہم سپریم کورٹ کے حکم پر صوبائی سطح پر محکمہ سماجی بہبود پنجاب کے کئے گئے ایک حالیہ سروے کے مطابق صوبہ پنجاب میں محکمہ سماجی بہبود کے ساتھ تقریباً 2467 خواجہ سراء رجسٹرڈ ہیں جبکہ کچھ رجسٹریشن سے انکاری ہیں جس کی وجہ سے صوبہ پنجاب میں خواجہ سراؤں کی تعداد کا صحیح تعین نہ کیا جا سکتا ہے۔

(ب) محکمہ انسانی حقوق و اقلیتی امور بلا امتیاز رنگ، نسل، مذہب اور جنس تمام انسانوں کی شکایات اور مسائل کے حل کے لئے اپنے محدود وسائل کے مطابق ہمہ وقت کوشاں ہے۔

(ج)خواجہ سراء اوپن میرٹ پر ملازمت حاصل کر سکتے ہیں۔رجسٹرڈ خواجہ سراؤں کی تعداد اتنی نہیں ہے کہ ان کیلئے مخصوص کوٹہ مقرر کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 28اگست 2013)

لاہور: حضرت داتادربار کی آمدن ودیگر تفصیلات

*1876: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور کی سال 12-2011اور 13-2012 کی آمدن کی تفصیل بتائیں نیز یہ آمدن کن کن ذرائع سے ہوئی ہے؟

(ب)اس دربار پر چندہ ڈالنے کے لئے کل کتنے بکس رکھے گئے ہیں؟

(ج)ان باکسز کی نگرانی محکمہ کیسے کرواتا ہے اور یہ بکس کب کن کی نگرانی میں کھلتے ہیں؟

(د)اس دربار پر سال 12-2011اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، تفصیل سال وار بتائیں؟

(ہ)اس دربار پر کتنے ملازمین تعینات ہیں،ان کے نام اور عہدہ کی گریڈ وائز تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 16اگست 2013 تاریخ ترسیل 18نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) سال 12-2011اور 13-2012 کی جملہ ذرائع سے آمدن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور میں چندہ ڈالنے کے لئے 40 کیش بکسز رکھے گئے ہیں۔

(ج) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور پر رکھے گئے کیش بکسز کی نگرانی سیکورٹی گارڈز / عملہ خدام اور CCTV کیمرہ جات سے کی جاتی ہے نیز یہ کیش بکسز ہفتہ میں دو دن (پیر، بدھ) صدر دفتر سے مقرر کئے گئے نمائندے نیشنل بینک داتا دربار برانچ کے آفیسر، خطیب داتا دربار، مینجر داتا دربار اور ایڈمنسٹریٹر داتا دربار کی نگرانی میں کھولے جاتے ہیں۔

(د)سال12۔2011اور13۔2012کے اخراجات کی تفصیل"ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)داتادربار پر تعینات عملہ ایڈمنسٹریشن، جملہ خدام اور عملہ مساجد کی عہدہ و گریڈ وائز تفصیل"ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب22مارچ2014)

اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے حقوق اطفال کی رپورٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3890:ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیاوزیر انسانی حقوق واقلیتی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)Universal Periodic Review (UPR)کی وہ تمام سفارشات جن کو پاکستان نے قبول کیا تھاان کی صوبائی پالیسیوں اور قوانین میں شمولیت کے لئے کیااقدامات کیے جارہے ہیں؟

(ب)اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے حقوق اطفال نے پاکستان کی گزشتہ(UNCRC)رپورٹ پر جواختتامی مشاہدات وسفارشات جاری کی تھیں ان پر صوبہ پنجاب میں عمل درآمد کی اس وقت کیاصورت حال ہے؟

(ج)سال2013ء کے دوران صوبہ میں بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی، جسمانی تشدد اور گھریلو بچہ مزدوروں کی ہلاکتوں پرانسانی حقوق کے ڈیپارٹمنٹ نے کیاایکشن کیے ہیں؟

(د)صوبہ میں انسانی حقوق کے فروغ وترویج کے لیے ڈیپارٹمنٹ کو14۔2013ء کے بجٹ میں کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی7فروری2014تاریخ ترسیل23اپریل2014)

جواب

وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور

(الف)UPRکی رپورٹ تمام متعلقہ محکموں سے لے کر محکمہ انسانی حقوق واقلیتی امور کی جانب سے 2012ء میں وفاقی حکومت کوارسال کی گئی جسے انسانی حقوق کونسل میں وفاقی حکومت کی طرف سے پیش کیا گیا۔

وفاقی حکومت کی طرف سے آئندہ لائحہ عمل کے لئے16اپریل2014ء کو صوبائی حکومت کو تحریری ہدایات جاری ہوئی ہیں۔ جس پر صوبائی حکومت نے تمام متعلقہ صوبائی محکموں کو24اپریل2014

کو ہدایات جاری کر دی ہیں (خط ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اور تمام متعلقہ محکمے UPR پر سہ ماہی رپورٹ مرتب کریں گے اور یہ صوبائی رپورٹ وفاقی حکومت کو سہ ماہی بنیادوں پر ارسال ہو گی۔

(ب) UNCRC کی تمام سفارشات تمام صوبائی محکموں کو ارسال کی جا چکی ہیں اور تمام صوبائی محکموں سے موصول شدہ جوابات کی روشنی میں پنجاب حکومت اپنی مفصل رپورٹ وفاقی حکومت کے متعلقہ محکموں کو بھیج چکی ہے۔ اس کے علاوہ صوبائی حکومت نے عمل درآمد کے حوالے سے بہت سارے اقدامات کئے ہیں مندرجہ ذیل اقدامات قابل ذکر ہیں:۔

1. کیبنٹ کمیٹی کا قیام (نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) (صوبائی حکومت نے کمیٹی آن GSP+ کو اس حوالے سے قائم کیا ہے جو کہ تمام تسلیم شدہ 27 بین الاقوامی معاہدوں پر عمل درآمد کا جائزہ لے رہی ہے اور اس کا باقاعدگی سے اجلاس ہو رہا ہے۔
2. عمل درآمد یونٹ کا قیام۔ (نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) (صوبائی حکومت نے 27 عالمی معاہدوں کے قوانین کو مقامی قوانین سے مطابقت پیدا کرنے کے لئے ایک عمل درآمدی یونٹ قائم کیا ہے جو کہ سیکرٹری قانون کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔
3. بچوں کے حقوق کی پالیسی (ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) (محکمہ سوشل ویلفیئر میں مرتب پانے کے بعد مختلف لیول پر مشاورت کے مراحل میں ہے)

(ج) جنسی تشدد اور جسمانی تشدد کے حوالے سے قوانین میں تبدیلی ہو رہی ہے اور نئے قوانین مشاورت کے مراحل میں ہیں۔ جن پر سوشل ویلفیئر، صوبائی محکمہ برائے خواتین اور ہوم ڈیپارٹمنٹ میں کام ہو رہا ہے۔

1. ہوم ڈیپارٹمنٹ نے ہیلپ لائن 1121 کا اجراء کیا ہے جس میں بچوں پر تشدد کے حوالے سے رپورٹ کی جا سکتی ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن بیورو اس حوالے سے اقدامات بھی کر رہا ہے۔
2. گھریلو ملازمین کے حوالے سے پالیسی منظور ہو چکی ہے اور اس حوالے سے قانون مشاورت کے مراحل میں ہے۔
3. تیزاب گردی کو انسداد دہشت گردی قوانین کے تحت لایا گیا ہے۔ اس ضمن میں ہوم ڈیپارٹمنٹ نے نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے۔ (ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

4. تیزاب گردی کے متاثرین کے لیے بورڈ کا قیام۔(ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) محکمہ انسانی حقوق واقلیتی امور نے انسانی حقوق کی ترویج کے لئے مختلف اقدامات کئے ہیں۔ جن میں انسانی حقوق کا عالمی دن، کرسمس، بیساکھی، ہولی، دیوالی اور خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے مختلف تقریبات، سیمینارز اور کانفرنسز کا انعقاد شامل ہے۔اس مد میں انسانی حقوق واقلیتی امور کے محکمہ کو 13 لاکھ 20 ہزار روپے 2014-2013 کے بجٹ میں مختص کئے گئے ہیں۔اس کے علاوہ پسماندہ طبقات بلخصوص اقلیتی طبقات کی فلاح کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے ہیں:۔

1۔ اقلیتی ترقیاتی فنڈ: 200 ملین برائے سال 14-2013

2۔ اقلیتوں کے لئے خصوصی سکالرشپ: 15 ملین برائے سال 14-2013

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

لاہور: محکمہ اوقاف کی مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1877: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں محکمہ اوقاف کی مساجد کتنی ہیں ان کے نام اور یہ کس جگہ واقع ہیں؟

(ب) ان مساجد سے محکمہ کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(ج) ان مساجد پر محکمہ نے ان سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ کی ہے؟

(د) ان مساجد کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازم تعینات ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) ان مساجد کے ساتھ کتنی دکانیں ہیں اور یہ کس حساب سے کرایہ پر دی ہوئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) لاہور شہر میں محکمہ اوقاف کی کل 117 مساجد ہیں جن کی تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 12۔2011 : 4,73,62,635

مالی سال 13-2012 : 5,18,41,849 جن کی تفصیل "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 12-2011 : 7,81,71,487

مالی سال 13-2012 : 8,40,46,081 جن کی تفصیل "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان مساجد کی دیکھ بھال کے لیے کل 293 ملازم تعینات ہیں جن کی تفصیل "و" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان مساجد سے ملحق کل 1300 دکانات / یونٹس ہیں جن سے ماہانہ کرایہ مبلغ =/25,25,420 روپے وصول ہوتا ہے۔ ان یونٹس کو ماہانہ کرایہ داری پر دیا گیا ہے۔ نئے تعمیر شدہ یونٹس کو گڈول اور ماہانہ کرایہ کی بنیاد پر بذریعہ نیلام عام کرایہ پر دیا جاتا ہے اور کرایہ داری یونٹس کا حسب پالیسی ہر تین سال بعد کرایہ میں 25% اضافہ کیا جاتا ہے جن کی تفصیل "ز" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2014)

لاہور: مسیحی برادری کی شادیوں کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*4207: محترمہ شنیلہ روت: کیا وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت مسلمانوں کی طرح مسیحی برادری کی شادیوں کی رجسٹریشن کرتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پادریوں کی رجسٹریشن کرنے کے لئے ان کی فہرستیں بنا رہی ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو ان کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) صوبہ بھر میں رجسٹرڈ پادریوں کی تعداد کیا ہے تحصیل وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 15 مئی 2014)

جواب

وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور

(الف)لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کی شیڈول 8 جز 90 کے تحت شادیوں کی رجسٹریشن کے لئے کوئی مذہبی تفریق نہ رکھی گئی ہے۔ متذکرہ قانون کے تحت مقامی حکومتیں تمام شادیوں، طلاق، پیدائش اور اموات کی رجسٹریشن کرنے کی مجاز ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ حکومت پادریوں کی رجسٹریشن کرنے کے لئے لسٹیں تیار کر رہی ہے۔

(ج) کیونکہ حکومت پادریوں کی رجسٹریشن نہ کر رہی ہے اس لئے رجسٹرڈ پادریوں کی تعداد کے متعلق تفصیل فراہم کرنا ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جون 2014)

لاہور: حضرت مادھولال حسین کے مزار کی دیکھ بھال پر کیئے گئے اخراجات ودیگر تفصیلات

*1978: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حضرت مادھولال حسین لاہور کے مزار پر سال 12-2011 اور سال 13-2012 کے دوران دربار کی دیکھ بھال پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) حضرت مادھولال حسین کے مزار مبارک پر آنے والے زائرین کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) حضرت شاہ حسین کے مزار پر سال 12۔2011 کے دوران دربار کی دیکھ بھال و تعمیر و مرمت کے لیے مبلغ۔/2,18,39,954 روپے اور سال 13۔2012 میں مبلغ ۔/27,61,000 روپے کے اخراجات کیے گئے۔

(ب) حضرت شاہ حسین کے مزار پر آنے والے زائرین کو صفائی و ستھرائی کی بہترین سہولیات کی فراہمی، نئے واش رومز تعمیر کیے گئے ہیں جہاں ہمہ وقت عملہ صفائی پر موجود رہتا ہے۔ پینے کے ٹھنڈے پانی کے لیے الیکٹرک کولر نصب ہیں۔ زائرین کے سکیورٹی کے لیے عملہ اوقاف کے علامہ

دیگر حکومتی ایجنسیوں کے سکیورٹی افراد کی تعیناتی کے علاوہ 2 عدد واک تھرو گیٹس اور میٹل ڈیٹکٹر سرچ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ دربار مستقل ڈسپنسری قائم ہے۔ جہاں سے زائرین کو بلا معاوضہ طبی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہمہ وقت پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے پانی کی بڑی ٹینکی کے علاوہ 2/1 کیوسک کی ٹربائن نصب کی گئی ہے۔ سالانہ عرس مبارک پر لنگر کا وسیع انتظام کیا جاتا ہے۔ زائرین کی سہولیات کے لیے گل فروشی کا دربار شریف کے مین گیٹ پر انتظام ہوتا ہے اور جوتوں کی حفاظت کے لیے بھی دربار شریف پر انتظام کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2014)

صوبہ بھر میں مشنری سکول سے متعلقہ تفصیلات

*4980: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں کتنے مشنری سکول اور کالج وزارت اقلیتی امور و ہیومن رائٹس کے ماتحت کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) سال 1972ء میں صوبہ کے کتنے مشنری سکول و کالجز کو نیشنلائز کیا گیا، ان کی تعداد بتائی جائے؟

(ج) ان میں سے کتنے مشنری سکول اور کالج صوبہ میں ان کے مالکان کو واپس کر دیئے گئے ہیں، کتنے ادارے ابھی تک حکومت کی تحویل میں ہیں اور حکومت کب تک ان کو واپس ان کے مالکان کو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2014 تاریخ ترسیل 9 اگست 2014)

جواب

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

(الف) مشنری سکول اور کالج وزارت اقلیتی امور کے ماتحت نہ ہیں تاہم پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس 2011، رول 3(3)، شیڈول دوئم، جز 1 اور 2 کے تحت تمام سرکاری اور غیر سرکاری تعلیمی ادارے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت ہیں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس لیے محکمہ اسکی تفصیل بیان کرنے سے قاصر ہے۔

(ب) جیسا کہ سوال ہذا کی جز الف کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ تمام سکول اور کالجز (سرکاری و غیر سرکاری) محکمہ سکول ایجوکیشن کی ذمہ داری ہے اس لیے وزارت انسانی حقوق و اقلیتی امور سال 1972 میں صوبہ میں نیشنلائز کیے گئے مشنری سکول و کالجز کی تعداد بتانے سے قاصر ہے۔

(ج) جیسا کہ سوال ہذا کی جز الف کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ تمام سکول اور کالجز (سرکاری و غیر سرکاری) محکمہ سکول ایجوکیشن کی ذمہ داری ہے تاہم حکومت کے مشنری سکول اور کالجز کے مالکان کو واپس کرنے یا اس کا ارادہ رکھنے سے متعلق محکمہ ہذا کے پاس کوئی معلومات نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 ستمبر 2014)

بہاولپور: محکمہ اوقاف کے ملازمین کی تعداد و درباروں کی تفصیلات

*2016: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ اوقاف کے تحت بہاولپور شہر میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کتنے کتنے عرصہ سے کام کر رہے ہیں، ان کے نام و عہدہ، گریڈ سے آگاہ کریں؟

(ب) ضلع بہاولپور میں محکمہ اوقاف کے تحت کل کتنے دربار کس کس مقام پر ہیں اور یہ کن کن سرکاری افسران و دیگر پرائیویٹ لوگوں کی سربراہی یا نگرانی میں چل رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان درباروں کی نگرانی کرنے والے سرکاری ملازمین کب سے کام کر رہے ہیں، ان کے عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(د) ان درباروں سے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنی کتنی آمدن ہوئی، ہر دربار کی سال وائز آمدن سے آگاہ کریں؟

(ہ) مذکورہ آمدن میں سے ان درباروں کے لئے کن کن مدات میں اخراجات کئے گئے، ان کی علیحٰدہ علیحٰدہ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) کیا ان درباروں کی آمدن و اخراجات کا پچھلے پانچ سالوں کا آڈٹ کروایا گیا، اگر ہاں تو اس کی آڈٹ رپورٹس سے آگاہ کریں اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) بہاولپور شہر میں کام کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ گریڈ کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بہاولپور شہر میں محکمہ اوقاف کے کل 15 مزارات ہیں جن کی تفصیل بمعہ جگہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے یہ مزارات مینجر اوقاف کی نگرانی میں چل رہے ہیں۔ پرائیویٹ لوگوں کی سربراہی یا نگرانی میں نہ ہیں۔

(ج) ان مزارات پر کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل بمعہ عرصہ تعیناتی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مزارات کی سال وار آمدن کا گوشوارہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ہ) ان مزارات کے اخراجات کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل "س" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ان درباروں کی آمدن و اخراجات کا آڈٹ محکمہ اوقاف کا شعبہ آڈٹ کرتا ہے جو مابعد ہر سال لوکل فنڈ آڈٹ ڈیپارٹمنٹ بھی آڈٹ کرتا ہے۔ سال 12-2011 اور 13-2012 کا آڈٹ ہو چکا ہے۔ سال 12-2011 کی رپورٹ موصول ہو چکی ہے جو "ف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ سال 13-2012 کی رپورٹ موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2014)

ضلع بہاولپور: محکمہ اوقاف کے تحت درباروں کی حالت زار و بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*2017: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کے تحت ضلع بہاولپور کے اکثر درباروں کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور ان میں عوام کے لئے کوئی سہولیات فراہم نہیں کی جا رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان درباروں کی آمدن کو وہاں پر کام کرنے والے سرکاری ملازمین و دیگر متولیان اپنی مرضی سے اپنے ذاتی استعمال میں لا رہے ہیں اور ان کا کوئی حساب و کتاب بھی نہیں رکھا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا بے قاعدگیوں کے باعث ان درباروں کی پچھلے پانچ سالوں کے دوران آمدن میں بھی بتدریج کمی واقع ہوئی ہے ؟

(د) ان درباروں کی پچھلے پانچ سالوں کی کتنی کتنی آمدن قومی خزانے میں جمع کروائی گئی، یہ آمدن کس اکاؤنٹس نمبرز کس بنک میں جمع کروائی گئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں ؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) محکمہ اوقاف کے زیر تحویل ضلع بہاولپور کے مزارات کی حالت بہتر ہے اور عوام کی سہولت کے لیے مناسب سہولیات مثلاً زائرین کے بیٹھنے کی جگہ پینے کا پانی اور بیت الخلاء وغیرہ موجود ہیں۔

(ب) مزارات سے حاصل ہونے والی آمدن کو شیڈول کے مطابق متعلقہ پراپرٹی کے اکاؤنٹ میں بروقت جمع کروایا جاتا ہے اور کوئی سرکاری ملازم یا متولی اس کو ذاتی استعمال میں نہ لا سکتا ہے اور اس کا باقاعدہ بجٹ اور مکمل حساب کتاب محکمہ کے پاس ہوتا ہے۔

(ج) مزارات کی موصولہ آمدن میں کوئی بے قاعدگی نہ پائی جاتی ہے ان درباروں کے پچھلے پانچ سالوں کے دوران آمدن میں بھی بتدریج اضافہ ہوا ہے۔

(د) ان درباروں سے پچھلے پانچ سالوں کی آمدن اکاؤنٹ نمبر و بینک کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2014)</u>

<u>لاہور: جامع مسجد حنفیہ فاروقیہ کی پراپرٹی کی تفصیلات</u>

*2296: <u>قاضی احمد سعید</u>: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ اوقاف کے زیر انتظام جامعہ مسجد حنیفہ فاروقیہ اسلامپورہ آخری بس سٹاپ لاہور کے گردو نواح پر اپرٹی کس کس کرایہ دار کے پاس کب سے رہی اور ہے ؟

(ب) کس کس کرایہ دار کے پاس کتنا کتنا رقبہ ہے ؟

(ج) ہر کرایہ دار سے کس حساب سے کتنا کتنا کرایہ وصول کیا جارہا ہے ؟

(د)ہر کرایہ دار کب سے کتنے رقبہ پر قابض ہے اور کتنا کرایہ ادا کرتا رہا ہے، ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) جزوہائے بالا کی مکمل مصدقہ ریکارڈ کی نقول ایوان میں پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2013 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) محکمہ اوقاف کے زیر انتظام جامع مسجد حنفیہ فاروقیہ اسلام پورہ آخری بس سٹاپ لاہور کے 13 کرایہ داران ہیں جو کہ بوقت تحویل مارچ 1968 سے ہی کرایہ دار چلے آرہے ہیں کرایہ داران کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف کے زیر انتظام جامع مسجد حنفیہ فاروقیہ اسلام پورہ آخری بس سٹاپ لاہور کے کرایہ داران کے زیر قبضہ رقبہ کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ان کرایہ داران سے ماہوار کرایہ وصول کرتا ہے کی تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بوقت تحویل مارچ 1968 میں لیے جانے پراپرٹی پر کرایہ داران کے پاس ہے اور کرایہ کی تفصیل "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مصدقہ نقل نوٹیفیکیشن و نقل نقول فارم نمبر 6، رسیدات وصولی کرایہ کی تفصیل "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

لاہور: داتا دربار ہسپتال کا قیام و دیگر تفصیلات

*2306: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داتا دربار ہسپتال لاہور کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں گائنی وارڈ بھی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گائنی وارڈ میں صرف صبح کے وقت گائنی کے آپریشن کئے جاتے ہیں، جبکہ رات کو آنے والے گائنی مریضوں کو دوسرے ہسپتالوں میں بھیج دیا جاتا ہے؟

(د)اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب مذکورہ ہسپتال میں گائنی وارڈ میں رات کے وقت بھی آپریشن کرنے کے لئے ڈاکٹرز تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) داتا دربار ہسپتال لاہور کا قیام مورخہ 1961۔02۔17 کو عمل میں آیا۔

(ب) جی ہاں۔ داتا دربار ہسپتال لاہور میں گائنی وارڈ موجود ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ شعبہ گائنی داتا دربار ہسپتال لاہور میں صرف صبح کے وقت ہی اپریشن کیے جاتے ہیں بلکہ رات میں آنے والے مریضوں کے ایمرجنسی اپریشن بھی کئے جاتے ہیں گائنی وارڈ 24 گھنٹے شفٹ وائز چلتا ہے۔ ڈیوٹی روسٹر کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گائنی وارڈ میں ڈاکٹرز کی مزید ضرورت نہ ہے کیونکہ گائنی وارڈ میں پہلے ہی 4 ڈاکٹرز اور سٹاف وائز کام کر رہی ہیں البتہ گائناکالوجسٹ کی اسامی خالی ہے جس پر بھرتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو تحریر کیا جا چکا ہے۔ فی الوقت ڈاکٹر فائزہ ملک جو میڈیکل سپرنٹنڈنٹ بھی ہیں اور گائناکالوجسٹ بھی وہ گائنی وارڈ کے تمام معاملات سنبھال رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اپریل 2014)

لاہور: نئی انار کلی میں موجود حضرت میاں میر کے مکان و دیگر پراپرٹی کی تفصیلات

*2519: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نئی انار کلی لاہور میں حضرت میاں میر کے مکان اور چلہ گاہ کا پراپرٹی نمبر S۔64۔R۔138 ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس جگہ کو 1981 میں محکمہ اوقاف کے عملے کی ملی بھگت سے کسی دوسرے فرد کو الاٹ کر دیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 1985 کے پنجاب آرڈیننس نمبر 34۔1985 کے تحت کسی بھی

تاریخی اہمیت کے حامل عمارات کو نہ تو کسی کو الاٹ کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کی ہیت یا بنیادی سٹرکچر میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی لائی جا سکتی ہے؟

(د) کیا حکومت محکمہ اوقاف، آثار قدیمہ اور میڈیا پر مشتمل کمیٹی بناء کر اس مکان و چلہ گاہ کی جگہ کی چھان بین اور کھدائی کروا کر اصل حقائق کو سامنے لانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں نیز اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے جبکہ اصل صورتحال یہ ہے کہ 19 اپریل 1961 کو محکمانہ نوٹیفکیشن جاری ہوا شیخ محمد جہانگیر نامی شخص نے محکمانہ نوٹیفکیشن کو چیلنج کیا جس پر جناب ڈسٹرکٹ جج لاہور نے اپنے فیصلہ مورخہ 16-04-1970 کے تحت پراپرٹی مذکور کو غیر وقف قرار دے دیا۔ محکمہ اوقاف نے ڈسٹرکٹ جج کے فیصلہ مورخہ 16-04-1970 کے خلاف لاہور ہائی کورٹ میں FAO:NO 1970/99 دائر کی۔ جس کے فیصلہ کے خلاف محکمہ اوقاف نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں سول پٹیشن نمبر 1980/1410 کے تحت اپیل دائر کی سپریم کورٹ آف پاکستان نے اپنے فیصلہ مورخہ 15 نومبر 1980 کے تحت پراپرٹی مذکورہ وقت مقاصد کے زمرہ میں استعمال نہ ہونے کی وجہ سے غیر وقف قرار دے دیا سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ مورخہ 15-11-1980 کی روشنی میں چلہ گاہ حضرت میاں میر کو محکمانہ تحویل میں لیے جانے کی بابت جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر 3(536)Auqaf/66 مورخہ 24-12-1980 واپس لے لیا اور پراپرٹی مذکورہ واگزار کر دی گئی۔ چونکہ مذکورہ وقت جائیداد عدالتی فیصلہ جات کی روشنی میں واگزار کی گئی لہذا محکمہ اوقاف کے عملہ کی ملی بھگت کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

(ج) محکمہ آثار قدیمہ سے متعلق ہے۔

(د) اگر حکومت اس حوالہ سے کوئی ہدایت دے گی تو محکمہ آثار قدیمہ سے مکمل تعاون کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)</u>

ضلع وہاڑی: دربار شیخ محمد فاضل کے کمرشل رقبہ کو قابضین سے واگزار کروانے کی تفصیلات

*2894: چودھری محمد یوسف کسیلیہ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل بوریوالہ میں ضلع وہاڑی دربار شیخ محمد فاضل اور دربار سے متعلقہ رقبہ اوقاف کے زیر انتظام ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو رقبہ کی تفصیل مع خسرہ نمبران و مربع نمبران ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ دربار سے متعلقہ کوئی ایسا رقبہ بھی موجود تھا جو کہ بر لب سڑک تھا اور کمرشل دوکانات بنی ہوئی تھیں لیکن اس کی جگہ بنجر رقبہ اوقاف کو الاٹ کروا دیا گیا ہے اگر ایسا ہوا ہے تو تفصیلاً معزز ایوان کو بتایا جائے کہ اب وہ کمرشل رقبہ جس سے محکمہ اوقاف محروم ہوا وہ کس شخص کے قبضہ میں ہے؟

(د) محکمہ اوقاف لاہور کے دفتر سے مورخہ 25-3-03 کو ایک آرڈر نمبری SOP-1(55)A/75 لیٹر کیوں جاری ہوا اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) اگر واقعی محکمہ اوقاف کمرشل پراپرٹی سے محروم ہوا ہے تو کیا حکومت اپنی اصل پراپرٹی حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ارادہ ہے تو ایوان کو بتایا جائے کہ کب تک کارروائی کی جائیگی؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) یہ درست ہے کہ تحصیل بوریوالہ ضلع وہاڑی میں دربار حضرت شیخ محمد فاضل اور اس سے ملحقہ رقبہ زیر انتظام و انصرام محکمہ اوقاف ہے۔

(ب) کل رقبہ تعدادی 163 کنال 3 مرلے خسرہ نمبر 105/1 رقبہ 121 کنال 7 مرلے خسرہ نمبر 105/2/2 رقبہ 28 کنال خسرہ نمبر 105/2/4 رقبہ 13 کنال 16 مرلے ہے۔

(ج) یہ درست ہے تفصیلی رپورٹ بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د) تفصیلی رپورٹ میں جواب دیا جا چکا ہے۔

(ہ) معاملہ ہذا میں جناب چیف ایڈ منسٹریٹر اوقاف پنجاب و تحصیلدار اوقاف پنجاب موقع ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ نیز دربار شریف سے ملحقہ رقبہ سے متعلق ہائی کورٹ بنچ ملتان نے تین عدد مقدمات بعنوان محمد اشرف بنام اوقاف، جناب چیف ایڈ منسٹریٹر اوقاف بنام محمد اشرف اور حمید منظر بنام اوقاف بابت استقرار حق بر خلاف نوٹیفکیشن زیر سماعت ہے اور تینوں مقدمات Left Over ہیں۔ لہذا عدالتی فیصلہ کے بعد ہی مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2014)

ضلع ساہیوال: محکمہ اوقاف کے مزارات و مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2937: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے کتنے مزارات اور مساجد ہیں؟

(ب) ان مساجد اور مزارات سے حکومت کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی آمدن ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) ان دو سالوں میں ان مزارات اور مساجد کے اخراجات بتائیں؟

(د) ان سے ملحقہ اراضی دکانات و دیگر کمرشل پراپرٹی کی تفصیل بتائیں نیز ان سے آمدن کے ذرائع کیا کیا ہیں؟

(ہ) ان سے محلقہ اراضی پر کس نے ناجائز قبضہ تو نہیں کیا ہوا ہے اگر ہاں تو کس کس جگہ کس نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) سرکل و ضلع ساہیوال میں وقف مزارات و مساجد کی تفصیل ذیل ہے۔

18 عدد مزارات 11 عدد مساجد

(ب) سرکل و ضلع ساہیوال کے مزارات و مساجد کی مذکورہ دو سال آمدن کی تفصیل ذیل ہے۔

تفصیل	آمدن سال 12-2011	آمدن سال 13-2012
مزارات	-/1,10,95,587	-/1,22,81,146

مساجد	-/30,60,399	-/36,74,578

(ج)مذکورہ دو سالوں کے اخراجات کی تفصیل ذیل ہے۔

سر و ضلع ساہیوال کے مزارات و مساجد کی مذکورہ دو سال آمدن کی تفصیل ذیل ہے۔

تفصیل	آمدن سال 2011-12	آمدن سال 2012-13
مزارات	-/22,49,194	-/22,33,093
مساجد	-/43,98,584	-/47,13,040

(د)وقف اراضی دکانات و دیگر کمرشل پراپرٹیز کی تفصیل اوران سے ہونے والی آمدن بابت کرایہ وزرپٹہ کی تفصیل ایوان کی میز پر کھ دی گئی ہے۔

(ہ) وقف اراضی پر ناجائز قبضہ و ناجائز قابضین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2015)

ساہیوال: مزارات کی آمدن اور تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3556: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے اور کون کون سے مزارات ہیں، کتنے مزارات محکمہ اوقاف کی تحویل میں اور کتنے گدی نشینوں کے پاس ہیں؟

(ب) جو مزارات محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں ان کی سالانہ آمدن مزار وائز کتنی ہے؟

(ج) ان مزارات پر سرکاری سیکورٹی کے کیا انتظامات ہیں، کیا زائرین کے لئے ان درباروں پر سرکاری طور پر لنگر کا انتظام ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیراوقاف

(الف) ضلع ساہیوال میں تقریباً 18 عدد مزارات محکمہ اوقاف کے زیر انتظام و انصرام ہیں جبکہ مجاوران / گدی نشینوں کے زیر کنٹرول مزارات کا کوئی ریکارڈ محکمہ کے پاس دستیاب نہ ہے۔ان مزارات کی مکمل تفصیل بصورت گوشوارہ بر فلیگ "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ب)ان مزارات سے مالی سال 14-2013 کے دوران مبلغ -/1,40,19,525 روپے کی آمدن حاصل ہوئی مزار وائز آمدن کی تفصیل بصورت گوشوارہ برفلیگ "ب" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے

(ج) محکمہ اوقاف کے زیر انتظام وانصرام مزارات کی سکیورٹی کے اقدامات ان مزارات کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جاتی ہے۔ ضلع ساہیوال میں محکمانہ زیر انتظام وانصرام مزارات میں سے دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیر اور دربار حضرت بابا مست حساس نوعیت کے ہیں۔ان مزارات پر سکیورٹی کے حوالے سے محکمہ اوقاف اور محکمہ پولیس کی طرف سے سکیورٹی گارڈز / کانسٹیبلز تعینات ہیں۔
ضلع ساہیوال میں محکمانہ تحویل میں لئے گئے کسی بھی مزار پر روزانہ لنگر کی تقسیم کی روایت موجود نہ ہونے کی وجہ سے سرکاری طور پر بھی اس کو برقرار رکھنے کیلئے کوئی انتظام نہ ہے۔تاہم ایام عرس کے دوران محکمہ اور زائرین کی طرف سے وسیع تر لنگر کا انتظام ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2015)

لاہور: رائے ونڈ میں محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3581: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تحصیل رائے ونڈ لاہور اور حلقہ پی پی 159، 160، 161 اور 162 میں محکمہ اوقاف کی اراضی اور دیگر پراپرٹی کمرشل کتنی اور کہاں کہاں واقع ہے ؟

(ب) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی آمدن سال وائز محکمہ اوقاف کو ہوئی ہے ؟

(ج) اس وقت ان علاقہ جات میں محکمہ کی اراضی اور دیگر پراپرٹی پر کس کس نے قبضہ کر رکھا ہے، ان ناجائز قابضین کے نام اور زیر قبضہ پراپرٹی اور زمین کی تفصیل بتائیں ؟

(د) کیا حکومت ان سے پراپرٹی وزمین واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) فہرست برفلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)فہرست برفلیگ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)فہرست برفلیگ "ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)وقف پراپرٹی پرناجائز قابضین سے بذریعہ پولیس فورس واگذار کرانے کی کوشش کی جاری ہے

(تاریخ وصولی جواب 12فروری 2015)

تاندلیانوالہ: محکمہ اوقاف کی اراضی و پراپرٹی سے متعلقہ تفصیلات

*3584:جناب جعفر علی ہوچہ:کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)تحصیل تاندلیانوالہ فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی اراضی،دکانیں اور کمرشل پراپرٹی و مکانات وغیرہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)ان سے محکمہ کو سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے؟

(ج) تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ کے ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

(د) تحصیل تاندلیانوالہ کے سال 12-2011اور 13-2012 میں سال وائز کتنے اخراجات ہوئے ہیں؟

(ہ) تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ کے زیر تحویل کون کون سے مزارات، مساجد ہیں؟

(تاریخ وصولی 3جنوری 2014تاریخ ترسیل 28مارچ 2014)

جواب

وزیراوقاف

(الف)تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ اوقاف کی اراضی دکانیں اور کمرشل پراپرٹی و مکانات وغیرہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

وقف اراضی

نمبر شمار	نام وقف اراضی / محل وقوع	رقبہ تعداد مرلے--کنال
1	وقف اراضی ملحقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی موضع شیرازہ تحصیل تاندلیانوالہ	19--263

2	وقف اراضی ملحقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی موضع مہر شہانہ تاندلیانوالہ	17--513
3	وقف اراضی ملحقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی موضع گڑھ فتح شاہ تاندلیانوالہ	03--191
4	وقف اراضی محلقہ جامع مسجد رحمے شاہ تحصیل تاندلیانوالہ	01--162
5	وقف اراضی اہل اسلام چک نمبر 457 گ ب تاندلیانوالہ	07--11

ii۔دکانات وکمرشل پراپرٹی ومکانات وغیرہ

تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل صرف 04 عدد کرایہ داری یونٹس ہیں یہ دکانات جامع مسجد رحمے شاہ چک نمبر 452 تحصیل تاندلیانوالہ سے ملحقہ ہیں۔

(ب)ان پراپرٹیز سے محکمہ اوقاف کو سال 13۔2012 میں مبلغ۔/11,47,040 روپے سالانہ آمدن حاصل ہوئی ہے۔

(ج) تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ اوقاف کے 04 ملازمین ہیں۔

جامع مسجد محلقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی	1	امام/خطیب	1	مؤذن
جامع مسجد رحمے شاہ چک نمبر 452	1	امام/خطیب	1	مؤذن

(د) تحصیل تاندلیانوالہ میں سال 12۔2011 میں مبلغ۔/5,86,400 روپے جبکہ سال 13۔2012 میں مبلغ۔/4,90,840 روپے کے اخراجات ہوئے ہیں۔

(ہ) تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ کے زیر تحویل مزارات ومساجد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

i۔نام مزارات بمعہ محل وقوع

1۔دربار حضرت رستم علی شاہ تاندلیانوالہ شہر تاندلیانوالہ

2۔دربار حضرت قائم سائیں واقع چک نمبر 408 تحصیل تاندلیانوالہ

3۔دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی موضع شیرازہ تحصیل تاندلیانوالہ

ii۔نام مساجد بمعہ محل وقوع

1۔جامع مسجد رحمے شاہ واقع چک نمبر 452 رحمے شاہ تاندلیانوالہ

2۔ جامع مسجد ملحقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی موضع شیرازہ تاندلیانوالہ

(تاریخ وصولی جواب 11 جولائی 2014)

بہاول نگر: تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ اوقاف کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*3965: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ اوقاف کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) یہ رقبہ اگر ٹھیکہ پر دیا جاتا ہے تو اسکا طریقہ کار کیا ہے کس اتھارٹی کی منظوری سے دیا جاتا ہے؟

(ج) کتنے رقبہ پر لوگ کب سے غیر قانونی طور پر قابض ہیں؟

(د) غیر قانونی قابضین سے محکمہ اوقاف رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام کل وقف شدہ اراضی 93 ایکڑ 3 کنال 4 مرلے ہے ۔ تفصیل بر نشان "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) وقف زرعی اراضیات / ٹھیکہ جات کا ہر سال محکمہ اوقاف بذریعہ اخباری اشتہار اور مقامی سطح پر مشتہری و منادی کرتے ہوئے رقبہ جات کو پٹہ پر نیلام عام کرتا ہے۔ ان اراضیات / ٹھیکہ جات کی مجاز اتھارٹی جناب چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ہیں

(ج) تحصیل فورٹ عباس کی وقف اراضیات پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(د) چونکہ تحصیل فورٹ عباس کی وقف اراضیات پر تاحال کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔ لہذا رپورٹ NIL تصور فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2014)

ضلع رحیم یار خان: محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3990: مخدوم سید مرتضیٰ محمود: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع رحیم یار خان میں کس کس جگہ کتنی اراضی ہے، تحصیل وائز تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کتنی اراضی آباد اور کتنی بنجر و غیر آباد ہے؟

(ج) اس اراضی سے کتنی آمدن سالانہ ہو رہی ہے، تحصیل وائز تفصیل بتائی جائے؟

(د) کتنی اراضی ناجائز قابضین کے پاس ہے، ان قابضین کے نام وپتہ جات مع اراضی کی تفصیلات بتائی جائیں؟

(ہ) کتنی اراضی ٹھیکہ / لیز/ پٹہ پر دی گئی ہے اور کتنے ٹھیکہ پر دی گئی ہے، تحصیل وائز تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع رحیم یار خان میں کل وقف اراضی 14179 ایکڑ 6 کنال 10 مرلے ہے جس میں سے تحصیل خانپور میں 8250 ایکڑ 3 کنال 14 مرلے، تحصیل لیاقت پور میں 2391 ایکڑ 2 کنال 12 مرلے تحصیل رحیم یار خان میں 3272 ایکڑ 1 کنال 7 مرلے اور تحصیل صادق آباد میں 265 ایکڑ 6 کنال 17 مرلے واقع ہے جس کی تحصیل و موضع وائز تفصیل بر فلیگ "الف" معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف کی ضلع رحیم یار خان سال کل 13850 ایکڑ 5 کنال 3 مرلے اراضی کاشتہ ہے اور 328 ایکڑ 9 کنال 7 مرلے اراضی غیر کاشتہ یا بنجر دریا برد ہے جس کی موضع وار تفصیل بر فلیگ "ب" معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں ان اراضیات سے گذشتہ سال کل مبلغ۔/ 4,59,63,707 روپے سالانہ آمدن موصول ہوئی ہے۔ تحصیل وائز آمدن کی تفصیل بر فلیگ "ج" معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کی کل اراضی 169 ایکڑ 3 کنال 17 مرلے ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے ان قابضین کے نام معہ اراضی کی تفصیل بر فلیگ "د" معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) وقف اراضیات سالانہ پٹہ پر نیلام کی جاتی ہے۔ سال 14-2013 کے دوران کل وقف اراضی تعدادی 9654 ایکڑ 7 کنال 1 مرلہ نیلام کی گئی اور 3022 ایکڑ 2 کنال 5 مرلہ رقبہ کی محکمانہ پالیسی کے مطابق توسیع معیاد پٹہ کی گئی جن سے کل مبلغ۔/4,59,63,707 روپے سالانہ آمدن موصول ہوئی۔ تحصیل وائز تفصیل بر فلیگ "ج" معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2015)

ضلع لیہ: محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3991: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع لیہ میں کس کس جگہ کتنی اراضی ہے، تحصیل وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کتنی اراضی آباد اور کتنی بنجر و غیر آباد ہے؟

(ج) اس اراضی سے کتنی آمدن سالانہ ہو رہی ہے؟

(د) کتنی اراضی ناجائز قابضین کے پاس ہے، ان قابضین کے نام و پتہ جات مع اراضی کی تفصیلات بتائی جائے؟

(ہ) کتنی اراضی لیز/ ٹھیکہ پر دی گئی ہے اور کتنے ٹھیکہ پر دی گئی ہے، تحصیل وائز تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) محکمہ مسلم اوقاف کی ضلع لیہ میں اراضی کی تحصیل وائز تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لیہ میں کل اراضی 250 ایکڑ 11 مرلے ہے جس میں سے 164 ایکڑ 6 کنال 5 مرلے آباد زرعی اراضی ہے اور 85 ایکڑ 2 کنال 6 مرلے غیر آباد ہے۔ تفصیل بنجر رقبہ بصورت گوشوارہ بر نشان "ب" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ج) سال 14-2013 میں محکمہ اوقاف کو زرعی اراضیات کے پٹہ جات کی مد میں مبلغ۔/8,87,734 روپے وصول ہوئے تھے۔

(د) دربار حضرت لعل عیسن کروڑ سے ملحقہ وقف رقبہ 2 ایکڑ 4 کنال 10 مرلے پر ناجائز قابضین نے از تاریخ تحویل سے از قسم پختہ مکانات / دکانات تعمیر کئے ہوئے ہیں جن کی تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان "ج" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ مسلم اوقاف ضلع لیہ کے تحصیل وائز پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی اراضیات کی تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان "د" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2015)

گجرات: محکمہ اوقاف کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4002: میاں طارق محمود: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل مساجد اور مزارات کے نام اور یہ کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے سال 12-2011ء اور 13-2012ء کی آمدن کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ سال وار اور مسجد و مزار وار بتائیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کا کل عملہ کتنا ہے، تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(د) اس ضلع میں محکمہ کی اراضی کتنی ہے اور کہاں کہاں ہے اور اس اراضی کی آمدن سال 12-2011ء اور 13-2012ء کی بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل مساجد اور مزارات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام زیر تحویل مساجد مزارات	محل وقوع	تحصیل
1	دربار حضرت شاہدولہ ولی	شاہدولہ روڈ گجرات	گجرات
2	جامع مسجد حاجی محمد دین	شاہدولہ روڈ گجرات	گجرات

3	دربار حضرت نانگے شاہ	شاہدولہ روڈ گجرات	گجرات
4	جامع مسجد پیر حسن شاہ	شاہدولہ روڈ گجرات	گجرات
5	دبار حضرت شاہ جہانگیر	گجرات شہر	گجرات
6	دربار حضرت سائیں کرم الٰہی	گجرات شہر	گجرات
7	جامع مسجد غوثیہ	چوک پاکستان گجرات شہر	گجرات
8	دربار حضرت شاہ حسین	گجرات شہر	گجرات
9	دربار حضرت توکل شاہ	ساکن میووال	گجرات
10	دربار حضرت طانوع علیہ السلام	ساکن شیخ چوگانی	گجرات
11	دربار خواجہ محمد اسحاق	ساکن چک میانہ	گجرات
12	دربار حضرت علی شاہ	ساکن چک میانہ	گجرات
13	دربار حضرت حافظ حیات	ساکن حافظ حیات	گجرات
14	دربار پیر کرم شاہ	ساکن کوٹ فتح دین	گجرات
15	دربار حضرت صابر حسین	ساکن کڑیالہ	کھاریاں
16	دربار حضرت غلام محی الدین	ساکن باولی شریف	کھاریاں
17	دربار حضرت خواجہ پیر محمد معصوم	ساکن موہری شریف	کھاریاں

(ب) سال 12۔2011 اور 13۔2012 کی آمدن کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ سال وار اور مسجد و مزار حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام مزارات و مساجد	آمدن 12۔2011	آمدن 13۔2012
1	دربار حضرت شاہدولہ ولی	-/1,03,23,030	-/1,09,58,425
2	دبار حضرت شاہ جہانگیر	-/10,33,289	-/11,61,901
3	دربار حضرت سائیں کرم الٰہی	-/17,56,700	-/18,97,300
4	دربار حضرت نانگے شاہ	-/35,615	-/39,700
5	دربار حضرت شاہ حسین	-/1,84,615	-/2,02,320

6,65,240/-	5,87,140/-	دربار حضرت توکل شاہ	6
1,96,265/-	1,66,910/-	دربار حضرت طانوع علیہ السلام	7
4,63,745/-	4,02,260/-	دربار خواجہ محمد اسحاق	8
1,31,040/-	1,12,545/-	دربار حضرت علی شاہ	9
2,36,706/-	2,01,735/-	دربار حضرت حافظ محمد حیات	10
5,60,000/-	4,35,000/-	دربار حضرت صابر حسین	11
16,330/-	14,195/-	دربار حضرت غلام محی الدین	12
	سال 2014 میں محکمانہ تحویل میں آیا	دربار حضرت خواجہ محمد معصوم نقشبندی	13
3,98,200/-	3,29,485/-	دربار پیر کرم شاہ	14
5,73,377/-	4,89,607/-	جامع مسجد حاجی محمد دین	15
8,33,391/-	5,00,088/-	جامع مسجد غوثیہ چوک پاکستان	16

(ج) ضلع گجرات میں تعینات عملہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

عملہ دفتر

تعداد	گریڈ	عہدہ	نمبر شمار
1	16	مینجر اوقاف	1
1	11	اکاؤنٹنٹ (خالی اسامی)	2
1	9	سینئر کلرک	3
1	7	رینٹ کلرک	4
1	2	نائب قاصد	5
5		میزان	

عملہ مساجد و مزارات

تعداد	گریڈ	عہدہ	نمبر شمار

1	زونل خطیب	17	1
2	ضلعی خطیب	16	1
3	سینئر خطیب امام	12	1
4	خطیب امام	9	2
5	امام خطیب	7	4
6	مدرس	6	3
7	نگران	2	6
8	خدام	2	6
9	چوکیدار	2	9
10	خاکروب	2	1
	میزان		34

(د) تفصیل وقت اراضیات اوران کے محاذ ہونے والی آمدن

نمبر شمار	نام جائیداد	مواضعات	رقبہ تعداد مرلے۔کنال	آمدن 2011-12	آمدن 2012-13
1	دربار حضرت شاہ جہانگیر	بولے/غازی کھوکھر	40--00	92,200/-	1,10,640/-
	ایضا	گلانوالہ	21--03	29,796/-	36,000/-
	ایضا	نبی پورہ	12--08	16,792/-	20,200/-
	ایضا	سدا	04--16	4600/-	5520/-
	ایضا	رنگانوالہ	38--14	---------	31,000/-
	ایضا	ڈھینڈا کلاں	04--16	1800/-	2000/-
	ایضا	بھون ہزاری	09--01	950/-	1100/-
	ایضا	معین الدین	05--18	2870/-	3170/-

		پور			
	ایضا	لال واڑی	05--08	3375/-	3720/-
2	دربار حضرت حافظ محمد حیات	ہرداس پور	11--02	6450/-	7800/-
3	دربار حضرت توکل شاہ	میووال	65--19	24,000/-	28,800/-
	ایضا	ٹبی پپلی	16--04	25,800/-	31,000/-
	ایضا	بہل پور	18--02	6850/-	8400/-
	ایضا	محمود آباد	36--02	20,520/-	24,624/-
	ایضا	مہت پور کنگ	66--17	7500/-	8250/-
	ایضا	بڈھا کنگ	15--12	5540/-	6100/-
4	دربار امام ناصر	سوک خورد	49--19	58,500/-	70,200/-
5	جامع مسجد راجیکے	راجیکے	116--08	2,09,352/-	2,30,288/-
	ایضا	چکریاں	38--08	33,500/-	34,500/-
6	جامع مسجد حاجی محمد دین	کوٹلی کندو	36--10	67,500/-	81,000/-
	ایضا	غازی کھوکھر	20--02	35,760/-	42,912/-
	ایضا	رنگ پورہ	04--00	------------	نیلام نہ ہوا
7	درس میاں محمد اسماعیل	کوٹ میانہ	52--10	87,600/-	1,05,120/-

(تاریخ وصولی جواب 11 جولائی 2014)

ساہیوال: محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*4300: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی کس کس جگہ واقع ہے؟

(ب) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے کب سے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج) کتنی اراضی محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے؟

(د) کتنی اراضی پٹہ / ٹھیکہ / لیز پر کن کن افراد کو کتنے عرصہ کے لئے کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے؟

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ محکمہ اوقاف کی اراضی پر قبضہ کر کے آگے فروخت کی جارہی ہے اور اس میں محکمہ کے اہلکاران وافسران بھی ملوث ہیں؟

(و) کیا حکومت اس سلسلہ میں انکوائری کمیٹی بناء کر تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی زیر تحویل 117 ایکڑ 5 کنال 11 مرلے رقبہ ہے تفصیل فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 117 ایکڑ 5 کنال 11 مرلے میں سے تقریباً 9 کنال پر 27 لوگ محکمانہ تحویل سے پہلے کے قابض ہیں جن کی تفصیل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مختلف عدالتوں میں زیر سماعت مقدمہ جات کی بناء پر ان سے رقبہ کی واگزاری کا معاملہ زیر التواء ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی زیر تحویل 117 ایکڑ 5 کنال 11 مرلے رقبہ ہے تفصیل فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل اراضی کی تفصیل بر فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمانہ تحویل میں لئے جانے سے قبل وقف اراضی پر پہلے سے موجود ناجائز قابضین جنہوں نے مختلف عدالتی مقدمات کی وجہ سے قبضہ برقرار رکھا ہوا ہے اور محکمہ ان سے واگزاری کیلئے مختلف فورمز پر پیروی کر رہا ہے کی طرف سے زیر قبضہ رقبہ کی فروخت کی بابت شکایت ملنے پر معاملہ کی چھان بین / انکوائری کرائی جائے گی اور اگر فروخت میں محکمہ کا کوئی اہلکار یا آفیسر ملوث ہوا تو اس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(و) معاملہ چونکہ مختلف عدالتوں میں زیر کارروائی ہے جس بناء پر محکمہ فی الوقت کوئی کارروائی کرنے سے قاصر ہے عدالت سے فیصلہ پر محکمہ وقف رقبہ کا قبضہ واگزار کرواتے ہوئے ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی عمل میں لائے گا اور انکوائری کمیٹی بنا کر تحقیقات کروائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2015)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

14 فروری 2015ء — سیکرٹری

بروز پیر 16 فروری 2015ء محکمہ 1۔اوقاف،2انسانی حقوق واقلیتی امور کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	3568
2	محترمہ راحیلہ انور	773
3	محترمہ فائزہ احمد ملک	1877۔1876
4	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	3890
5	محترمہ شنیلہ روت	4207
6	ڈاکٹر نوشین حامد	2306۔1978
7	جناب شہزاد منشیٰ	3581۔4980
8	محترمہ فوزیہ ایوب قریشی	2017۔2016
9	قاضی احمد سعید	2296
10	محترمہ نگہت شیخ	2519
11	چودھری محمد یوسف کسیلیہ	2894
12	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	4300۔2937
13	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	3556
14	جناب جعفر علی ہوچہ	3584
15	جناب محمد نعیم انور	3965
16	مخدوم سید مرتضیٰ محمود	3990
17	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	3991
18	میاں طارق محمود	4002